سوال

(530) گھر میں موجود کیڑے مکوڑوں کو جلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں چیونٹیوں کے بہت بل ہیں، کیا انہیں آگ سے جلانا جائز ہے اگر ایسا کرنا جائز ہیں تو ان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں موجود کیڑے مکوڑے اگر تکلیف کا باعث ہوں مثلاً وہ کھانے پینے کی چیزوں میں داخل ہوں یا گھر کے اشیاء کو خراب کریں تو انہیں مارا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ جانوروں کو ''فواسق'' قرار دیا ہے اور انہیں حل و حرم ہر جگہ قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔ [1]

اسی طرح دیگر کیڑے مکوڑے جو ایذاء کا باعث ہوں، انہیں مارا جا سکتا ہے، لیکن مارنے کے لئے کیڑے مار ادویات کا استعمال کیا جائے۔ اس کے لئے بازار سے پاؤڈر اور سپرے مل جاتی ہیں انہیں استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن آگ کے ذریعے انہیں ختم کرنا شرعاً جائز نہیں، اس کی ممانعت ہے۔ اس بناء پر گھر میں نکلنے والی چیونٹیاں اگر ایذاء کا باعث ہوں تو جراثیم کش ادویات سے انہیں ختم کیا جا سکتا ہے، اس کے لئے کسی طور بھی آگ استعمال نہ کی جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، جزاء الصید: ۱۸۲۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:460